سوال

وترکی تین رکعات ایک سلام اور دو تشہد کے ساتھ احادیث کی روشنی میں بیان کریں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتر کی نماز کا وقت نماز عشاء کے بعد سے لے کر طلوع فجر تک رہتا ہے، لیکن افضل وقت رات کا آخری تہائی حصہ ہے، اگر انسان کو یقین ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار ہو جائے گا، تو وتر کو نوافل کے آخر میں پڑھنا افضل ہے، اگر لیکن اگر اسے خدشہ ہو کہ وہ رات کو بیدار نہیں ہو سکے گا، تو سونے سے پہلے وتر پڑھ لے۔ (صحيح البخاري: 996، 998، صحیح مسلم: 744، 755، 745، 751، 749سنن ترمذي: 455، سنن ابن ماجہ: 1187)

اگر کوئی انسان وتر پڑھ چکا ہو، پھر نوافل ادا کرنا چاہے تو جائز ہے، لیکن وتر دوبارہ نہیں پڑھے گا۔

ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ وتر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔ (سنن ترمذی، أبواب الوتر: 471) (صحیح)

وتر کی ایک، تین، پانچ، سات اور نو رکعات پڑھی جا سکتی ہیں۔

تین رکعات وتر پڑھنے کی دو کیفیتیں احادیث مبارکہ میں بیان کی گئی ہیں:

1. دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے، پھر کھڑا ہو کر تیسری رکعت الگ سے پڑھے۔ (صحيح البخاري: 991)

2. مسلسل تین رکعتیں ادا کرے اور آخر میں تشہد کے لیے بیٹھے اور تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (مستدرک حاکم: 1140سنن بیہقی: 4866)

یاد رہے! تین رکعتیں دو تشہدوں اور ایک سلام کے ساتھ، مغرب کی نماز کی طرح پڑھنا درست نہیں ہے۔ (مستدرک حاکم: 1137)

اگر کوئی شخص پانچ رکعات وتر ادا کرنا چاہتا ہو تو پانچ رکعات مسلسل پڑھے اور آخر میں تشہد کے لیے بیٹھے اور تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (صحیح مسلم: 737)

اگر کوئی سات رکعات یا نو رکعات وتر پڑھنا چاہتا ہو تو آخری سے پہلے والی رکعت میں بیٹھ کر تشہد پڑھے، لیکن سلام نہ پھیرے، پھر کھڑا ہو کر آخری رکعت ادا کرے اور تشہد پڑھنے کے بعد سلام پھیرے۔ (صحیح مسلم: 746)

واللہ أعلم بالصواب